باعث فخر ہیں اور پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود سنجرانی صاحب جن کا علمی مقام و مرتبہ ارفع و اعلیٰ ہے۔ ان کے طرز تدریس سے مقالہ نگار نے خوب استفادہ کیا۔ ڈاکٹر سید صفیر حیدر (سرپرست مجلس اقبال) جو بہترین استادوں میں سے ہیں اور ڈاکٹر سید مصباح رضوی، ڈاکٹر شائستہ حمید خان، ڈاکٹر الماس خانم صاحبہ کا ممنون ہوں جن کے طریقہ تدریس سے تمام مشکلات آسان ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ تمام اساتذہ کو سلامت رکھے۔ اپنے مخلص رفقا کا بھی ممنون ہوں جو ہر دم ساتھ دیتے رہے۔ ان کے دم سے ہی ساری بہاریں ہیں۔ جناب رضوان علی رضا جو یار غار ہیں اور کیڈٹ کالج چو اسیدن شاہ چکوال میں درس و تدریس کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں، سید عاصم رضا نقوی جو اخلاص کا پیکر ہیں اور چوہدری فہیم ارشد صاحب (چچا جان) جو لمحہ بہ لمحہ اپنے تجربات سے مستفید کرتے رہے جو اس وقت اقبال اکادمی میں شعبہ آئی ٹی کے انچارج کی حیثیت سے خدمات دے رہے ہیں۔ سب کا احسان مند ہوں۔ زیر نظر تحقیقی مقالہ ان کے افسانوں میں نسائی کرداروں کے سماجی و نفسیاتی مطالعہ کے متعلق ہے۔ اس تحقیقی مقالہ کو درج ذیل پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

باب اوّل: "ڈاکٹر سلیم اختر: سوانح و شخصیت" کے نام سے ہے جس میں ان کا تعارف، خاندانی پسِ منظر، تعلیم، تصانیف، ازدواجی زندگی اور اولاد پر تفصیلاً بات کی گئی ہے۔

باب دوم: "اردو افسانے کا فن اور نسائی کردار" کے عنوان سے ہے۔ اس باب میں افسانہ کے فن، روایت، اور مرد و خواتین افسانہ نگاروں کے تخلیق کردہ نسائی کرداروں کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔

باب سوم: "سلیم اختر کے افسانوں میں نسائی کرداروں کا سماجی مطالعہ" کے نام سے ہے۔ اس باب میں سلیم اختر کے مختلف افسانوں میں موجود نسائی کرداروں کا سماجی اعتبار سے احاطہ کیا گیا ہے۔

باب چہارم: "سلیم اختر کے افسانوں میں نسائی کرداروں کا نفسیاتی مطالعہ" کے نام سے ہے۔ اس باب میں ڈاکٹر سلیم اختر کے افسانوں میں موجود نسائی کرداروں کا نفسیاتی لحاظ سے مطالعہ کیا گیا ہے۔

باب پنجم: اس باب میں مکمل تحقیقی مقالہ کا محاکمہ پیش کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس تحقیقی کام کو عوام الناس کے لیے مفید بنائے۔ آمین

مقالہ نگار: صلاح الدین سعید (ایم۔ فل اردو)